

حکومت پاکستان
ریونیو ڈوبن
فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد، 29 مارچ، 2008ء

رویکلیشن
(کشمکش/ ایمیز ٹکس/ فیڈرل ایکسائز/ انکم ٹکس)

SRO 327(I)/2008 - فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے کشمکشاًیکٹ، 1969ء (V بابت 1969) کی دفعہ 219، سیلز ٹکس ایکٹ، 1990ء کی دفعہ 40، انکم ٹکس آرڈیننس 2001ء (XLIX بابت 2001) کی دفعہ 148 کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے مندرجہ ذیل قواعد وضع کیے ہیں، یعنی:-

ہدایات کرنے والے یوٹس اور چھوٹے درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے قواعد، 2008ء

عنوان، اطلاق اور نفاذ۔

- 1

- (1) ان قواعد کو برآمدات کرنے والے یوٹس اور چھوٹے درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے قواعد، 2008ء کہا جائے گا۔
- (2) یہ قواعد صرف ان یوٹس پر لاگو ہوں گے جن کے پاس برآمدات کا لائسنس ہے نیز و میزو فیکچر اور برآمدکنندہ کے طور پر سیلز ٹکس ایکٹ، 1990ء اور اس کے تحت بننے والے قواعد کی رو سے رجسٹرڈ ہیں،
- (3) یہ قواعد بیک وقت لاگو ہوں گے۔

- 2

تعريفات-(1) ان قواعد میں مساوئے اس کے کوئی چیز سیاق یا عنوان کے منافی ہو،-

- (a) "ایکٹس" سے مراد کشمکشاًیکٹ، 1969ء (V بابت 1969)، سیلز ٹکس ایکٹ، 1990ء اور فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005ء ہے؛

- (b) "تجزیے کے ٹھیکیٹ" سے کشمکش کی ریگولیٹری اتحادی کی طرف سے روپ 9 کے تحت جاری ہونے والا ٹھیکیٹ ہے؛
- (c) برآمدات کے حوالے سے "ملکٹر" سے مراد اس علاقے کا ملکٹر آف کشمکش جہاں کسی EOU درخواست دہنده کے کاروبار کی جگہ

- یامینو فیکر نگ یونٹ واقع ہے، جو کہ سلبر نیکس آئکٹ، 1990ء کے تحت درست طور پر رجسٹرڈ ہے؛
- (d) "ایکسپورٹ اور بینظہ یونٹ" میں چھوٹے اور درمیانے درجے کا کار و بار شامل ہے اور اس سے مراد ان ہاؤس ایسا مینو فیکر نگ یونٹ ہے جو پاکستان کے ٹیرف ایریا میں واقع ہو، روول 3 کے تحت ریگولیٹری اتحارٹی کی طرف سے لائنس یافتہ ہوا اور ذیل کے مطابق برآمد کر رہا ہو۔
- i. اپنی پیداوار کا کم از کم 80 فیصد دیگر ممالک کو برآمد کر رہا ہو (جس میں سے متعلقہ ریگولیٹری اتحارٹی کے اطمینان کے مطابق سکیورٹیز کے مطابق برآمدات کے لیے 20 فیصد سپلائز بھی شامل ہیں) یا مقامی طور پر استعمال کے لیے نافذ عمل ڈیوٹیز اور ٹیکسٹز کی ادائیگی کے بعد سپلائی، اگر یونٹ کا قیام کیم جولائی 2007ء سے پہلے ہوا ہو؛
- ii. اپنی پیداوار کا 100 فیصد دیگر ممالک کو برآمد کر رہا ہو (جس میں سے متعلقہ ریگولیٹری اتحارٹی کے اطمینان کے مطابق سکیورٹیز کے مطابق برآمدات کے لیے 20 فیصد سپلائز بھی شامل ہیں) یا مقامی طور پر استعمال کے لیے نافذ اعلیٰ ڈیوٹیز اور ٹیکسٹز کی ادائیگی کے بعد سپلائی، اگر یونٹ کا قیام کیم جولائی 2007ء کے پہلے ہوا ہو، اور کلکٹر آف کشمزر کی طرف سے روول 3 کے تحت لائنس یافتہ ہو؛ یا
- iii. انجمنٹر نگ یونٹ کے طور پر پہلے تین سال تک پیداوار کا 50 فیصد دیگر ممالک کو برآمد کر رہا ہو (یونٹ انجمنٹر نگ ڈولپمنٹ بورڈ کی طرف سے تصدیق شدہ ہو) اور اس کے بعد پیداوار کا 80 فیصد دیگر ممالک کو برآمد کر رہا ہو۔
- (e) برآمدات کرنے والے یونٹ کے لحاظ سے "درآمد" کا مطلب بیرون ملک سے آنے والی ایسی ہے درآمد ہے جس کی اشیاء ٹیرف ایریا سے برآمد کرنے والے یونٹ میں لاٹی جائیں؛
- (f) "درآمدی اشیاء" سے مراد برآمدات کرنے والے یونٹ کی طرف سے درآمد کی گئی یا ٹیرف ایریا سے خریدی گئی اشیاء جیسا کہ خام مال، آلات، ذیلی اجزاء، اجزاء، اسیبلیز، ذیلی اسیبلیز، کولنہ، کوک آف کولنہ، کاربن کے بلاکس، ڈیزیل، گیس اور فرنس آنکل (بجلی / تو انائی کی پیداوار کے لیے) جو کہ ریگولیٹری اتحارٹی کی طرف سے جاری کردہ ٹھیکیٹ میں منظور شدہ اشیاء کی تیاری کے لیے استعمال ہوں؛
- (g) "لائنس یافتہ" سے مراد ایسا فرد یا فرم جسے روول 3 کے تحت لائنس جاری کیا جائے؛
- (h) "مینو فیکر" سے مراد ایسا اتفاقی پروپریتی عامل جوان قواعد کے تحت اشیائیکی تیاری کے لیے استعمال ہو؛
- (i) "مینو فیکر" سے مراد کوئی بھی فرد جو اشیاء کی تیاری میں مشغول ہوا اور ان قواعد کے تحت وہ ایسا کرنے کا مجاز ہو؛
- (j) "پیداواری اشیاء" سے مراد ایسی اشیاء جو ان قواعد کے تحت پاکستان سے باہر کسی جگہ برآمد کرنے کے لیے تیار کی جائیں؛
- (ja) "ریگولیٹری اتحارٹی" سے مراد ایڈیشنل کلکٹر آف کشمزر ہے جسے کلکٹر آف کشمزر کی طرف سے برآمد کنندہ یونٹ کے

حوالے سے ریگولیٹری اخوارٹی کے طور پر مقرر کیا جائے، جس کے دائرة اختیار میں برآمد کنندہ درخواست گزار کا کاروبار یا مینو فیکچر نگ یونٹ واقع ہو، جو کہ سیلز ٹکس ایکٹ، 1990ء کے تحت درست طور پر جزو ہو؛

(k) "ٹیرف ایریا" سے مراد برآمد کنندہ یونٹ کی حدود سے باہر پاکستان کا کوئی بھی علاقہ ہے؛ اور

(1) "وینڈر" سے مراد ایسا فرد ہے جسے برآمد کنندہ یونٹ کی طرف سے اشیاء جزوی مینو فیکچر نگ کے لیے یا حتیٰ اشیاء کی تیاری کے لیے مزید پروسینگ کی غرض سے سپلائی کی جائیں۔

(2) ایسے دیگر تمام الفاظ اور جملے جو ان قواعد میں استعمال ہوئے اور یہاں ان کی الگ سے تعریف نہیں کی جا رہی، ان کے وہی مطالب ہوں گے جو ایکٹ میں استعمال ہوئے ہیں۔

لائسنس-(1) ایسا فرد یا فرم جو برآمد کنندہ یونٹ قائم کرنے یا چلانے کا خواہش مند ہو اسے کلکٹر آف کسٹمرز کی طرف سے متعلقہ علاقے کے لیے مقرر کی گئی ریگولیٹری اخوارٹی کو لائسنس کے اجراء کے لیے درخواست دینا ہوگی، متعلقہ علاقہ وہ ہوگا جہاں یونٹ سیلز ٹکس ایکٹ، 1990ء کے تحت رجسٹر ہوگا، اور اگر درخواست گزار کے یونٹ ایک سے زیادہ ہوں گے تو وہ اس علاقے کی ریگولیٹری اخوارٹی کو درخواست دے گا جہاں اس کا ہیئت آفس قائم ہوگا، درخواست مسئلہ-1 میں دیئے گئے فارم کی صورت میں مندرجہ ذیل دستاویزات کے ساتھ دی جائے گی:-

(a) مجوزہ برآمد کنندہ یونٹ کا سائز پلان جس میں حدود کی نشاندہی، مجموعی رقبے کی تفصیلات، محیط رقبہ، مینو فیکچر نگ ایریا اور تیار شدہ اشیاء کو ذخیرہ کرنے کے لیے الگ گوداموں، ضائع شدہ اشیاء کو رکھنے والی جگہوں کی تفصیلات موجود ہوں؛

(b) نیشنل ٹکس نمبر کا شٹر ٹکلیٹ

(c) بینکر زٹر ٹکلیٹ، جو کہ بینک کی طرف سے ریگولیٹری اخوارٹی کو براہ راست بند لفافے میں بھیجا جائے، یہ ٹکلیٹ درخواست گزار کے پچھلے دو سال کے مالیاتی لین دین کے حوالے سے ہوگا؛

(d) میمورنڈم اینڈ آرٹیکل آف ایسوی ایشن، اس صورت میں اگر درخواست گزار کمپنیز آرڈیننس، 1984ء (XLVII) بابت 1984ء کے تحت رجسٹر ہو، یا پارٹنر شپ فرم کی صورت میں پارٹنر شپ ڈیڈ؛

(e) کمپنی کے مالک اور ارٹریکٹرز کے قومی شناختی کارڈز کی کاپیاں؛

(f) ضمیمه-II میں دیئے گئے فارم کی صورت میں ڈیوٹیز اور ٹکس کی مالیت کے برابر جzel بانڈ؛

(g) زمین کا کرایہ داری کا معابدہ جس میں زمین کے مالک کی طرف سے یہ اجازت نامہ موجود ہو کہ اس جگہ کو کم از کم دو سال کے لیے برآمد کنندہ یونٹ کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے؛

(h) سپلائر کی طرف سے کاروباری حدود کے اندر آگ بھانے والے آلات کی تنصیب اور ان کے کارآمد رہنے کی تاریخ کا شٹر ٹکلیٹ؛

(i) جامع انشورنس پالیسی جس میں تمام خطرات بشمل آگ، ڈکتی، فسادات، ہڑتاں اور دیگر نقصانات کا احاطہ کیا جائے، پالیسی ایسی انشورنس کمپنی کی طرف سے ہو جس کا ادا شدہ سرمایہ 120 ملین روپے سے کم نہ ہو، کنٹرولر آف انشورنس، وزارت تجارت میں رجسٹر ہو، اس کی مجموعی مالیت مجازہ لائنس کے برابر ہو جس میں کشمئڑ ڈیوٹی، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، سیلوٹیکس اور درآمدی اشیاء یا مقامی طور پر حاصل کردہ اشیا پر عائد ڈیگر واجب الادا ٹیکسز کا احاطہ کیا جائے;

(j) انشورنس کمپنی، جو کہ کنٹرولر آف انشورنس وزارت تجارت کی منظور شدہ ہو، کی طرف سے سٹیپ پیپر فرائم کیا گیا حلف نامہ جس میں یہ کہا جائے کہ۔

i. مذکورہ انشورنس پالیسی کے تحت پورا پریکیم وصول کر لیا گیا ہے؛
ii. اگر لائنس یافتہ ٹاک کا مطلوبہ اقرار نامہ بر وقت جمع نہیں کرواتا تو ریگولیٹری اتحارٹی کو فوراً مطلع کیا جائے گا؛

اور
iii. لائنس یافتہ کی طرف سے معابدہ توڑنے یا عدم تعییل یا کسی بھی قسم کی غلطی کی صورت میں ریگولیٹری اتحارٹی کی طرف سے دعوے کا حق مجرد ہنہیں ہوگا؛

(k) متعلقہ ٹریڈ ایسوی ایشن یا ایوان صنعت و تجارت یا ٹریڈ و پیمنٹ اتحارٹی آف پاکستان کی طرف سے سفارشات؛ اور

(l) **نصب شدہ مشینی کی قسم کی تعمیل**

(2) درخواست بیع ذیلی روپ (1) میں تجویز کردہ دستاویزات، کی وصولی کے بعد ریگولیٹری اتحارٹی جیسے ضروری سمجھے ان کی تصدیق کر گی اور تصدیق کے سات دن کے اندر درخواست گزار کو لائنس جاری کرے گی کہ وہ برا آمد کنندہ یونٹ چلا سکتا ہے۔

(3) ذیلی روپ (2) کے تحت تصدیق کا عمل مکمل درخواست بیع تمام دستاویزات کی وصولی کے 7 کاروباری دنوں کے اندر مکمل کیا جائے گا، مساوئے اس کے کہ جہاں درخواست دہندة خود تا خیر کا ذمہ دار ہو۔

4- **لائنس کی تفعیل**- ریگولیٹری اتحارٹی لائنس یافتہ کی طرف سے ایکٹس کے تحت کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں یا پچھلے 12 ماہ کے دوران لائنس استعمال نہ کرنے کی صورت میں یا لائنس کی کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کی صورت میں یا لائنس یافتہ کی طرف سے تحریری درخواست پر لائنس کو منسوخ کر سکتی ہے۔

-5۔ **لائنس کی معطلی**-(1) روپ 4 کے تحت لائنس کی تنخیخ کے عمل پر غور کے دوران ریگولیٹری اخباری اگر مناسب سمجھے تو لائنس کو معطل کر سکتی ہے اور اس کی وجہات تحریری شکل میں لائی جائیں گی۔

(2) ذیلی روپ (1) کے تحت معطلی کی صورت میں شوکار نوٹس معطلی کے سات یوم کے اندر اندر لائنس یافتہ کو پہنچایا جائے گا۔

(3) کوئی بھی لائنس یافتہ جو کسی بھی زیر دفعہ ۲ یا ۵ کے کسی آرڈر یا فیصلے سے اختلاف رکھتا ہو وہ چیف کولیکٹر کو آرڈر یا فیصلے کے بعد ۶۰ دن کے اندر اپیل کر سکتا ہے۔

-6۔ **لائنس کی تجدید**- لائنس دو سال کے عرصے کے لیے جاری کیا جائے گا اور لائنس یافتہ کی طرف سے درخواست کی صورت میں اسی مدت یعنی دو سال کے لیے لائنس کی تجدید کی جائے گی تاہم شرط یہ ہے کہ ریگولیٹری اخباری اس بات سے مطمئن ہو کہ ایکٹس کے تحت لائنس یافتہ کے خلاف کوئی کارروائی زیر اتوانیہیں اور درخواست گزارنے مزید دو سال کے عرصے کے لیے کارام انشوئنس پالیسی جمع کروادی ہے اور روپ 3 کے تحت دستاویزات میں کوئی تبدیلی درکار ہے تو وہ کردی گئی ہے۔

-7۔ **مکیت کی معطلی**- لائنس یافتہ کو اس وقت برآمد کنندہ یونٹ یا اس کے عنوان کے ٹرانسفر کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک کہ تمام واجب الادا کشمئڑ یوٹی، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، سیلوٹیکس اور دیگر ٹیکسیسز ادا نہ کر دیے جائیں اور مالی ذمہ داریاں پوری نہ کر دی جائیں۔

-8۔ **برآمد کنندہ یونٹ کی حدود**-(1) لائنس یافتہ کے پاس یا تو برآمد کنندہ یونٹ کے لیے اپنی ذاتی زمین ہو یا پھر اس کے نام پر اس زمین کی اتنی مدت کے لیے لیز ہو جتنی مدت کے لیے وہ لائنس حاصل کرنا چاہتا ہے، کم از کم مدت کا تعین روپ 3 کے ذیلی روپ (1) کی شق ۹ کے تحت ہو گا۔

(2) ان کاروباری حدود کو صرف اور صرف برآمد کنندہ یونٹ کے لیے استعمال کیا جائے گا، یونٹ کشمئڑ روز، 2001ء کے باب XV کے تحت لائنس حاصل کر سکتا ہے یا ان روپ کے تحت ایک بار لائنس حاصل کر سکتا ہے۔

(3) کاروباری حدود کے اندر واضح طور پر متعین شدہ ایریا اور جہاں درآمدی اشیاء کو سٹور کیا جائے۔

(4) کاروباری حدود میں مینوپیکچر نگ ایریا اور درآمدی و مقامی طور پر تیار ہونے والی اشیاء نیز جتنی اشیاء کو ذخیرہ کرنے کے لیے الگ سٹورز، ضائع ہونے والی اشیاء کو رکھنے کی جگہوں کی واضح طور پر نشاندہ موجود ہو۔

(5) کاروباری حدود ایک آزاد علاقے میں ہونی چاہئیں جس کا پبلک ایریا سے الگ اپنادا خلے اور نکلنے کا راستہ ہو، اس کا علاوہ اس کا کوئی اور راستہ نہ ہو، وہ ایسی جگہ سے الگ تھلگ ہو جس کا ان قواعد میں احاطہ نہیں کیا گیا:

شرط یہ ہے کہ ریگولیٹری اتحارٹی لائنس یافتہ کی طرف سے تحریری طور پر وضاحت کردہ حالات کی روشنی میں ان شرائط یا پابندیوں میں زمی لاتے ہوئے کار و باری حدود کی منظوری دے سکتی ہے۔

۹- ہادکشہ یونٹ میں پیدا ہونے والی اشیاء کے لیے تجزیے کا شرطکیٹ-(1) لائنس یافتہ پیداوار کے لیے استعمال ہونے والے خام مال کی درآمد کے سات دن کے اندر اندر ریگولیٹری اتحارٹی کو ضمیمہ-||| میں دیئے گئے فارم کی صورت میں تجزیے کے شرطکیٹ کے اجراء کے لیے درخواست دے گا، جس میں ان پٹ اور آوت پٹ کی شرحیں بمع پیداواری عمل کے دوران ضائع ہونے والے مال کی تفصیلات دی جائیں گی۔

(2) ریگولیٹری اتحارٹی ضروری تصدیق کے بعد، یا ان پٹ اوت پٹ کو اینی شنٹ آر گناائزیشن (OCO) یا مناسب ہو تو انجینئرنگ ڈوبلیمنٹ بورڈ کی طرف سے رہنمائی لینے کے بعد، درخواست کی وصولی کے تین دن کے اندر اندر تجزیے کا شرطکیٹ جاری کرے گا جس میں آوت پٹ اشیا کا ایک یونٹ پیدا کرنے کے لیے درکار ان پٹس کی حقیقی مقدار اور ممکنہ طور پر ضائع ہونے والے مال کی تفصیلات درج ہوں گی۔

شرط یہ ہے کہ EDB یا OCO کی طرف سے ان پٹ اور آوت پٹ کے نسبت اور ضائع ہونے والے مال کے حتمی تعین تک ریگولیٹری اتحارٹی تجزیے کا عارضی شرطکیٹ جاری کر سکتی ہے:

مزید شرط یہ کہ اگر اول الذکر متعین کردہ ان پٹ اور آوت پٹ کے نسبت میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو ریگولیٹری اتحارٹی پہلے سے متعین کردہ ان پٹ اور آوت پٹ کے نسبت کو EDB یا OCO کو جائزے کے لیے بھی بغیر برقرار رکھ سکتی ہے۔

(3) تجزیے کے شرطکیٹ کی ایک نقل لائنس یافتہ کو فراہم کی جائے گی جبکہ دوسرا کا پی کلکٹریٹ اپنے پاس رکھے گا۔

(4) اگر اشیاء کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والے ان پٹ اور آوت پٹ کی ساہ ہوں تو ہر اشیاء کی ہر کنسانٹنٹ کے لیے عیحدہ علیحدہ تجزیے کے شرطکیٹ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ تاہم اگر ان پٹ یا آوت پٹ اشیاء میں کوئی تبدیلی واقع ہو تو پھر علیحدہ سے تجزیے کے شرطکیٹ کی ضرورت ہوگی۔

۱۰- ہادکشہ یونٹ کے لائنس یافتہ کی طرف سے اشیاء کا حصول، تیاری، ہادکشہ منسوخی-(1) آوت پٹ اشیاء کی تیاری کے لیے تجزیے کے شرطکیٹ میں درج شدہ نسبت سے ان پٹ اشیاء کے حصول کے لیے لائنس یافتہ مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی طریقہ اختیار کر سکتا ہے، یعنی:-

(a) لائنس یافتہ فردویا کمپنی کسٹمر ڈیوٹی، سیلز ٹکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور انکم ٹکس کی ادائیگی کے بغیر ان پٹ اشیاء درآمد کر سکتا ہے،

اس کے لیے اشیاء کے اقرار نامے پر یہ ظاہر کرنا ہو گا کہ یہ اشیاء برآمد کنندہ یونٹ میں برآمدی اشیاء کی پیداوار کے لیے استعمال کی جائیں گی۔ ریگولیٹری اتحارٹی کلیئر کروائی جانے والی درآمدی اشیاء پر کسٹمزرڈ ڈیوٹی، سیلر ٹکس، فیڈرل ایکسائزڈ ڈیوٹی اور انکم ٹکس

کی مالیت اتنی کے بانڈ اور بعد کی تاریخ کے چیک کی صورت میں حاصل کرے گی، اس کا نمونہ ضمیمہ-IV میں دیا گیا ہے:

(a) گلکٹر آف کسٹمزر نوٹیفیکیشن نمبر 327 SRO. (I) / 2008 مارچ 29، 2008ء یا DTRE روزی کسٹمزر بانڈ

کے تحت کام کرنے والے کسی ایک یونٹ سے ان پٹ اشیاء کو کسی دوسرے برآمد کنندہ یونٹ کو، درخواست گزار کی

طرف سے جمع کروائے گئے اتنی کے بانڈ جو کہ اس باب کے ضمیمہ-VII کی صورت میں دیا گیا ہے، کے برخلاف،

کسٹمزرڈ ڈیوٹی اور دیگر ٹکیسز کی ادائیگی کے بغیر منتقلی کی اجازت دے سکتا ہے، لائنس یا فتاہ کی طرف سے درخواست اس

باب کے ضمیمہ-VIII کی صورت میں دینے گئے نمونے پر جمع کروائی جائے گی۔

(b) (حذف شدہ)

(c) (حذف شدہ)

(d) لائنس یافتہ فرد، کسٹمزر یا فیڈرل ایکسائزڈ ڈیوٹی ادا کر دہ ان پٹ اشیاء جو مقامی طور پر تیار کی جائیں آؤٹ پٹ اشیاء کی تیاری

کے لیے حاصل کر سکتا ہے اور لائنس یافتہ کو یہ حق بھی حاصل ہو گا کہ اسے ایسی ڈیوٹیز کا ڈرائیک ادا کیا جائے جس کا تعین کسٹمزر

اور/ یا فیڈرل ایکسائز کے ڈرائیک نوٹیفیکیشن کے ذریعے تعین کیا گیا ہو، شرط یہ ہے کہ ڈرائیک کے کلیم کے لیے f.o.b کی

مالیت وہ ملیو ہو گی جو ان پٹ اشیاء کی ڈیوٹی فری قیمت نکالنے کے بعد بچے گی؛ یا

(e) بورڈ کے نوٹیفیکیشن نمبر 326 SRO. (I) / 2008 مارچ 29، 2008ء کے تحت کسٹمزرڈ ڈیوٹی، سیلر ٹکس، فیڈرل ایکسائزڈ

ڈیوٹی اور انکم ٹکس سے اتنی کا اطلاق پلانٹ، مشینری، آلات اور سامان بشمول برآمد کنندہ یونٹ کی حدود میں استعمال ہونے والی

سرمایہ کی اشیاء پر بھی ہو گا۔

(f) EOU کی طرف سے درخواست جمع کروانے پر ریگولیٹری اتحارٹی کسی ایک EOU سے دوسرے EOU کو پلانٹ،

مشینری، آلات اور سامان کی فروخت یا منتقلی کی اجازت دے سکتی ہے۔ اس صورت میں کہ EOUs مختلف گلکٹری میں کی

علاقائی حدود میں واقع ہوں، جتنی گلکٹری کی طرف سے عدم اعتراف کے سبقکیٹ کے حصول کے بعد اجازت دی سکتی ہے۔ کوئی

بھی فروخت یا منتقلی باقی ماندہ مدت کے لیے سکیورٹی اور اتنی کے بانڈ کی تبدیلی کے تحت ہو گی، اس کا نمونہ ضمیمہ IX کی صورت

میں دیا گیا ہے جو درآمد کے وقت جمع کروایا جائے گا۔ پلانٹ، مشینری، آلات اور سامان کی فروخت یا منتقلی کے بعد EOUs

متعلقہ گلکٹری میں کو سبقکیٹ مہیا کریں گے اور آگاہ کیا جائے گا کہ مذکورہ فروخت یا منتقلی طے شدہ طریقہ کار کے تحت مکمل ہو چکی

- ہے

شرط یہ ہے کہ پلات، مشینری، آلات اور سامان بیمول برآمد کنندہ یونٹ کے لیے درآمد کردہ سرمائے کی اشیاء کو درآمد کی تاریخ سے لے کر پانچ سال کی مدت کے لیے پاس رکھنا ہوگا

مزید شرط یہ کہ پلات، مشینری، آلات اور سامان کو پانچ سال کی مدت ختم ہونے سے پہلے فروخت کرنے پر درآمد کے وقت نافذ اعمال ڈیوٹی اور ٹیکسٹ کے کم کردہ ریٹس ادا کرنا ہوں گے، یعنی:-

جدول

ڈیوٹی اور ٹیکسٹ	فروخت کی مدت	سیریل نمبر
کمل	درآمد کی تاریخ سے لے کر تین سال کی مدت ختم ہونے سے قبل فروخت کیا جائے یا کسی دیگر طریقے سے نمٹا جائے	(i)
75 فیصد	درآمد کی تاریخ سے لے کر تین سال بعد مگر چار سال کی مدت ختم ہونے سے قبل فروخت کیا جائے یا کسی دیگر طریقے سے نمٹا جائے	(ii)
50 فیصد	درآمد کی تاریخ سے لے کر چار سال بعد مگر پانچ سال کی مدت ختم ہونے سے قبل فروخت کیا جائے یا کسی دیگر طریقے سے نمٹا جائے	(iii)
0 فیصد	درآمد کی تاریخ سے لے کر پانچ سال بعد فروخت کیا جائے یا کسی دیگر طریقے سے نمٹا جائے	(iv)

اور؛

مزید شرط یہ کہ مشینری کے تبدیل ہونے والے پارٹس اور سپریز کو EOU کی طرف سے درآمد کی تاریخ سے تین سال بعد ہٹانے کی اجازت ہوگی، شرط یہ کہ اس کو توڑنے یا سکریپ کرنے کا عمل کم از کم اسٹنٹ ٹکلٹر کے درجے کے کسی افسر کی نگرانی میں ہو گا۔

(2) ان پٹ اشیاء، تیار شدہ اشیاء اور برآمد کی جانے والی اشیاء کا ریکارڈ ان قواعد کے ضمیمہ-7 میں دیئے گئے فارم کی صورت میں برقرار رکھا جائے گا، اس کی ایک کاپی اگلے مہینے کی دوستاری سے قبل ریگو لیٹری اخباری کو جمع کروائی جائے گی۔

(3) آٹ پٹ اشیاء کی برآمد برآمدات کے لیے اشیاء کے اقران نامے کے مطابق کی جائے گی، یہ اقرار نامہ لائنس یافتہ کی طرف سے "برآمد کنندہ یونٹ کی طرف سے برآمدات" کے نام سے تیار کیا جائے گا۔

(4) برآمد کنندہ یونٹ کا لائنس یافتہ یہ آپشن استعمال کر سکتا ہے کہ وہ برآمد کے لیے تیار شدہ اشیاء کا کسٹمر کے کسی الہکار سے برآمد کنندہ یونٹ میں یا

پورٹ پر معاہنے کروالے اور برآمدی اشیاء کے اقرارنامے کی کاپی کے ساتھ کشمکش کے الہکار کے معائنے کی روپورٹ بھی موجود ہونی چاہیے۔

(5) لائنس یافتہ فرد کسی وینڈر سے اشیاء کی جزوی تیاری یا پروسینگ کے لیے درآمدی اشیائیکو وہاں سے لے جاسکتا ہے جس کے لیے ریگولیٹری اتحارٹی کو اطلاع دینا ہوگی، اس کا فارم ان قواعد کے ضمیمہ-71 میں دیا گیا ہے:

شرط یہ ہے کہ اگر وینڈر کی طرف سے مینوفیکچر نگ کے پروسیس پر سلیزیکس اور/ یا فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد ہوتی ہو تو پروسیس شدہ اشیاء مینوفیکچر کے پاس اس طرح طریقے سے آنی چاہئیں جیسا کہ یہ اشیاء سلیزیکس اور/ یا فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی کے بغیر برآمد کی گئی ہیں:

مزید شرط یہ کہ آٹ پٹ اشیاء وینڈر سے براہ راست برآمد کے لیے کشمکشیشن لائی جاسکتی ہیں۔

(6) فیکٹری سے مسترد ہونے والی اشیاء یا برآمدات کے معیار کے مطابق پوری نہ اترنے والی اشیاء مقامی مارکیٹ میں فروخت کے لیے لائی جا سکتی ہیں جس کے لیے نافذ العمل امپورٹ پالیسی آرڈر کی شرائط کو پورا کرنا ہوگا، لائنس یافتہ کو مقامی طور پر استعمال کے لیے اشیاء کا اقرار نامہ جمع کروانا ہوگا:

شرط یہ ہے کہ فیکٹری کے مسترد شدہ مال کو وہاں سے لے جانے کی اجازت کشمکش کم از کم استینٹ ٹکٹر کے درجے کا افسر مالیت کے اندازے کے بعد رے گا، فیکٹری سے مسترد ہونے والے مال کی تیاری میں استعمال ہونے والے درآمدی ان پٹ پر کشمکش ڈیوٹی عائد ہوگی، اسی طرح سلیزیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی بھی ادا کی جائے گی یا ایڈ جسٹ کی جائیگی، اگر لاگو ہو تو۔

(7) درآمدی ان پٹ کو مقدار، جنم، وزن یا تعداد کے اعتبار سے ضائع کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، مساوئے اس کے کہ جس کی اجازت تجزیے کے شرپکیٹ میں دی گئی ہو، ان پٹ اشیاء کے اس طرح کے ضیاع پر کوئی ڈیوٹی اور ٹیکسٹ لاؤ نہیں ہوں گے، شرط یہ ہے کہ اس طرح کے ضائع ہونے والے مال کو کشمکش کم از کم استینٹ ٹکٹر کے درجے کے افسر کے سامنے تلف کیا جائے گا، یا اس طرح کے مال کے کسی اور جگہ استعمال کے لیے نافذ العمل فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور سلیزیکس ادا کیا جائے گا۔

11- **برآمدہ یونٹ کے لائنس یافتہ کو کشمکش ڈیوٹی، سلیزیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی بازا را جیگی۔** ریگولیٹری اتحارٹی کےطمینان کے بعد کشمکش ڈیوٹی، سلیزیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، اگر کوئی ہو تو، مکمل طور پر یا جزوی طور پر، جو بھی صورت ہو، مندرجہ ذیل صورتوں میں والپس کی جا سکتی ہے، یعنی:-

(a) اگر ان پٹ یا آٹ پٹ اشیاء ناگہانی حالات کے باعث ضائع ہو جائیں یا انہیں نقصان پہنچے یا ایسے حالات کی وجہ سے نقصان پہنچے جو لائنس یافتہ کے کنٹرول سے باہر ہوں؛ یا

(b) جب تجزیے کے شرپکیٹ میں متعین کردہ ضیاع تباہ ہو جائے؛ یا

- c) جب حاصل کی گئی اشیاء طے شدہ نمونوں کی شکل میں ہوں جو ان قواعد کے تحت حاصل کیے گئے ہوں یا مطالعہ، ٹیسٹنگ یا ڈیزائن کے لیے حاصل کردہ نمونوں کی صورت میں ہوں؛ یا
- d) جب ایسی ان پٹ اشیاء یا آؤٹ پٹ اشیاء جو استعمال یا فروخت کے لیے غیر موزوں قرار پائیں، انہیں ایسے طریقے سے تلف کیا جائے جس کا تعین ریگولیٹری اتحارٹی نے کیا ہو۔

ان پٹ اشیاء کے استعمال کا عرصہ- ان قواعد کے تحت حاصل کی گئی درآمدی اشیاء یا مقامی طور پر خریدی گئی اشیاء درآمد یا خریدنے کی تاریخ کے دو سال کے اندر اندر پیدا اور برآمد کے لیے استعمال کی جائیں گی:

شرط یہ ہے کہ مذکورہ مدت میں بورڈ غیر معمولی حالات میں توسعہ کر سکتا ہے۔

مزید شرط یہ کہ چیف کلکٹر اس مدت میں غیر معمولی حالات میں مناسب شرائط و خصوصیات کے تحت مزید توسعہ کر سکتا ہے۔

غیر معمولی حالات میں ان پٹ اشیاء یا آؤٹ پٹ اشیاء کی فروخت۔ بالآخر اس امر کے کہ قاعدہ 14 کے ذمیں قاعدہ (4) میں کچھ مذکور ہو، لائنس یافتہ فرد اس صورت میں جب وہ اپنے کنٹرول سے باہر کے حالات کی بدولت اشیاء کی تیاری اور انہیں برآمد کرنے کی الہیت نہ رکھتا ہو تو وہ ریگولیٹری اتحارٹی کی اجازت سے ان پٹ یا آؤٹ پٹ اشیاء کو قاعدہ 12 کے تحت استعمال کی مدت کے دوران مندرجہ ذیل طریقوں سے فروخت کر سکتا ہے، یعنی:-

- a) ان پٹ اشیاء اس فردوں اپس کردار جائیں جس نے سپلائی کی تھیں؛ یا
- b) کوئی لائنس یافتہ فرد برآمد کے لیے کسی دوسرے لائنس یافتہ فردوں کو فروخت کرداری؛ یا
- c) درآمد کے وقت نافذ اعمال شرح سے ڈیوٹیز اور ٹیکسٹز، اس پر کا بہتر جمع 3 فیصد کے سالانہ ریٹ سے سرچارج کی ادائیگی کے بعد مقامی مارکیٹ میں فروخت کر دینا:
- شرط یہ ہے کہ مقامی طور پر فروخت کی جانے والی درآمدی اشیاء کی مقدار ایک سال کے دوران مجموعی درآمدات کے دس فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔"

کسی برآمدہ پٹ کی مانیٹرینگ اور آؤٹ-(1) لائنس یافتہ کو اپنے برآمدہ کنڈہ یونٹ میں اس طرح کے خود کا نظام کرنا ہو گایا نصب کرنا ہو گا جس کے ذریعے ان پٹ اشیاء، تیار شدہ اشیاء اور برآمدی آؤٹ پٹ اشیاء کی ٹگرانی ہو اور اس نظام میں انہیں ظاہر کیا جائے، اس کے ساتھ انوینٹری پوزیشن کے بارے میں ریگولیٹری اتحارٹی کو آگاہی ملتی رہے تاکہ وہاں ہونے والی تمام سرگرمیاں اس کے علم میں

رہیں۔

شرط یہ ہے کہ کلکٹر آف کسٹمر سکیم کی مجموعی نگرانی کا ذمہ دار ہو گا۔

(2) لائنس یافتہ فرد کی طرف سے ان قواعد کی رو سے فرائم کر دہ سکیورٹی انسٹرومنٹ کے تحت ڈیوٹی اور ٹسکسٹر کی ادائیگی کے حوالے سے ذمہ داری اس وقت تک پوری نہیں ہو گی جب تک کہ برآمدات کے بعد کا آڈٹ نہ ہو جائے اور وہ ہر ماہی سال کے اختتام پر ریگولیٹری اتحارٹی کے اطمینان کے مطابق نہ ہو۔

(3) برآمدات کے بعد اس طرح کا آڈٹ، ریگولیٹری اتحارٹی نامزد کر دہ اس کو لیکٹر آف کسٹمز کی طرف سے کیا جائے گا جس کی حدود میں لا لائنس رجسٹرڈ ہو گا۔

(4) ریگولیٹری اتحارٹی بھی برآمدات کے بعد آڈٹ، جو زیلی روں (2) میں تجویز کیا گیا ہے، کے وقت برآمدکنندہ یونٹ کی طرف سے برآمد کی جانے والی سالانہ پیداوار یا فیصد کی تصدیق کرے گی، جیسا کہ روں 2 کے ذیلی روں (1) کی شق d میں تجویز کیا گیا ہے۔

(5) اگر برآمدات کے بعد ہونے والے آڈٹ، جو زیلی روں (2) میں تجویز کیا گیا ہے سے معلوم ہو کہ برآمدکنندہ یونٹ کی طرف سے سالانہ پیداوار کی مقدار یا فیصد روں 2 کے ذیلی روں (1) کی شق d کی شرائط کے مطابق نہیں ہے یا کسی دیگر تضاد، بے قاعدگی یا ان قواعد یا دیگر نافذ العمل قانون کی خلاف ورزی کا پتہ چلے، تو ریگولیٹری اتحارٹی واجب الاداؤ ٹیز اور ٹسکسٹر کی ریکوری کے لیے کارروائی شروع کرے گی، ایکیش کی متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی بھی کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ ریگولیٹری اتحارٹی تحریری طور پر ریکارڈ شدہ وجوہات کے ساتھ ماہی سال کے اختتام سے قبل سال میں کسی بھی وقت آڈٹ کا حکم دے سکتی ہے۔

(6) اگر برآمدی حد میں کمی ہے۔

(a) 5 فیصد تک ہو تو واجب الاداؤ ٹیز اور ٹسکسٹر برآمدہ ہونے والی ان پٹ اشیاء کے حساب سے ریکور کی جائیں گی؛
(b) 6 سے 10 فیصد تک ہو تو برآمدہ ہونے والی ان پٹ اشیاء پر درآمد کے وقت واجب الاداؤ ٹیز اور ٹسکسٹر کی شرح بمع کا بھر کی شرح جمع تین فیصد سالانہ سرچارج کے ساتھ ریکور کیا جائے گا، واجبات کا حساب اس تاریخ سے لگایا جائے گا جب یہ اشیاء درآمد کی گئی تھیں؛ اور
(c) 10 فیصد سے زائد ہو تو برآمدہ ہونے والی ان پٹ اشیاء پر درآمد کے وقت واجب الاداؤ ٹیز اور ٹسکسٹر کی شرح بمع کا بھر کی شرح جمع پانچ فیصد سالانہ سرچارج کے ساتھ ریکور کیا جائے گا، واجبات کا حساب اس تاریخ سے لگایا جائے گا جب یہ اشیاء درآمد کی گئی تھیں اور قانون کے مطابق کارروائی بھی کی جاسکتی ہے۔

ضمیمه-1
(دیکھیے روں (1)(3))

برآمد کنندہ یونٹ کے طور پر جسٹریشن کے لیے درخواست فارم

میں / ہم مندرجہ ذیل نام اور شاکل کے ساتھ برآمد کنندہ یونٹ چلانا چاہتے ہیں

استدعا ہے کہ مجھے / ہمیں برآمد کنندہ یونٹ کا لائن سس جاری کیا جائے۔

A- عمومی معلومات

1- برآمد کنندہ یونٹ کا نام

A- پڑتال جہاں برآمد کنندہ یونٹ واقع ہے

B- ڈاک کا پیغام، اگر مندرجہ بالا سے مختلف ہو

C- رابط

ٹیلی فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل
<input type="text"/>	<input type="text"/>	<input type="text"/>
<input type="text"/>	<input type="text"/>	<input type="text"/>

آپریٹر نگ ایگزیکٹو کا نام

CEO کا نام

سیلز ٹیکسٹ رجسٹریشن نمبر

CEO کا موبائل نمبر

3- نیشنل ٹیکسٹ نمبر

4- کاروبار کا سٹیشن:

انفرادی ملکیت

پارٹر شپ (شرکت داری کی تفصیلات کے ساتھ)

کمپنی (شرکت داری کی تفصیلات کے ساتھ)

5-ڈائریکٹر کے کوائف

نام

NTN											

CNIC											

نام

NTN											

CNIC											

نام

NTN											

CNIC											

نام

NTN											

CNIC											

برائے مہربانی نیشنل ٹیکس نمبر اور قومی شناختی کارڈز کی کاپیاں لف کریں

6- آپریشن سے متعلق ڈیٹا

(i)- درآمدی ان پٹ اشیاء کی نوعیت، قسم اور سالانہ ویلیو کا اندازہ

(ii)- مقامی طور پر حاصل کردہ ان پٹ اشیاء کی نوعیت، قسم اور سالانہ ویلیو کا اندازہ

(iii)- درآمد کردہ اور مقامی طور پر حاصل کردہ ان پٹ اشیاء کو ذخیرہ کرنے کے لیے سٹور تج ایریا

(iv)- آؤٹ پٹ اشیاء کی نوعیت، قسم اور سالانہ مالیت کا اندازہ

(v)- درخواست گزار کی فرم کے دیگر متعلقہ کاروبار، اگر کوئی ہو:

(vi)- بانڈڈ ویزہ اس (ہاؤسن)، بشوول مینو فیچر نگ بانڈز، اگر درخواست گزار کے پاس ان کا لائن سنس ہو:

(vii)- ایسے لائنس (لائنسنسر) کی تفصیلات جو منسوخ کیے گئے ہوں، اگر کوئی ہوں، یا لائنس پر جمانہ عائد کیا گیا ہو، اگر کوئی ہو:

(viii)- بینکوں (براچ آئڈر بزر کے ساتھ) کی تفصیلات جن کے ساتھ مجوزہ برآمد کنندہ یونٹ کے حوالے سے کاروبار کیا جائے گا۔

7- پچھلے دو سال کے دوران تیار کی جانے والی اور برآمد کی جانے والی اشیاء (آؤٹ پٹ اشیاء):-

سال	اشیاء کا نام	تیار ہونے پر مالیت (روپے)	برآمد ہونے پر مالیت (روپے)	برآمد کی جانے والی اشیاء اور تیار کی جانے والی اشیاء کا تناسب

B- اقرار نامہ

1- میں / ہم اقرار کرتا ہوں / کرتے ہیں کہ میری / ہماری طرف سے فراہم کردہ معلومات میرے / ہمارے بہترین علم اور ایمان کے مطابق درست ہے۔

2- میں / ہم متفق ہیں کہ وقاً فوت کے ساتھ جو بھی اور مخصوص شرائط کی جائیں گی ان پر عمل کریں گے۔

3- میں / ہم اس بات سے بھی متفق ہیں کہ اس درخواست میں فراہم کی گئی معلومات میں اگر کوئی تبدیلی آئی تو اس سے ریکویٹری اتحارٹی کو آگاہ کروں گا / کریں گے۔

4- میں / ہم نے تمام درکار دستاویزات لف کر دی ہیں۔

5- میں / ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ اس درخواست پر عملدرآمد کے سلسلے میں اگر کوئی مزید معلومات یا دستاویز طلب کی جائے تو فراہم کروں گا / کریں گے۔

درخواست گزار کے دستخط

تاریخ

(CEO) / مجاز پارٹر / مالک / مجاز نمائندہ

صرف دفتری استعمال کے لیے

کیس کے معائنے اور کاروباری حدود کے معائنے کے بعد اسٹنٹ ٹکلٹر / ڈپٹی ٹکلٹر کے ریمارکس

دستخط اور مہر

تاریخ

(حذف شدہ)

ریگولیٹری اقداری کے احکامات

تاریخ

تاریخ تشییع

تاریخ اجراء

حکومت پاکستان
کلکٹریٹ آف کشمیر

بائٹ

میسرز میں / ہم

مشترکہ طور پر اور الگ الگ صدر پاکستان کو مجموعی طور پر روپے ادا کرنے کے پابند ہیں، صدر پاکستان کو اس کی ادائیگی کے لیے ہم مشترکہ طور پر اور الگ الگ اور ہمارے قانونی نمائندے پابند ہیں۔

اس پابندی کی شرائط یہ ہیں:-

کہ

میسرز اور ان کے قانونی نمائندے برآمد کنندہ یونٹ میں استعمال کے لیے درآمد کی جانے والی اشیاء کے حوالے سے ایکٹس کی تمام دفعات اور ان کے تمام بنے والے تمام تواعد کی پابندی کریں گے۔

اور یہ کہ میسرز اور ان کے قانونی نمائندے کشمیر کے مجاز افسر کو کشمیر ہاؤس میں تمام واجبات، چار جز، سرچارج یا اشیاء پر دیگر قانونی چار جز ادا کریں گے، جو کہ مذکورہ اشیاء پر یا ان کے حوالے سے عائد ہونے والے جرمانوں کی مدد میں ادا کیے جائیں گے، جو کہ مقررہ مدت کے اندر یا فیدرل بورڈ آف ریونیو یا ریگولیٹری اتحادی کی طرف سے دی گئی مہلت میں ادا کیے جائیں گے، اس کے ساتھ مجاز افسر کی صوابیدی کے مطابق سرچارج کی رقم بھی ادا کی جائے گی۔

اور یہ کہ بعد کے کسی مرحلے میں آٹ کے نتیجے میں ریکوریز میں کوئی کمی سامنے آئے تو طلب کی گئی رقم نوٹس ملنے کے بعد جمع کروائیں گے اور یہ کہ طے شدہ شرائط یا اجازت کے ساتھ مذکورہ اشیاء یا ان کا کوئی حصہ برآمد کنندہ یونٹ سے نکال کر کے مقامی پیداوار کے لیے یا سمندری، زمینی یا ہوائی راستے سے دوبارہ برآمد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تو تمام ڈیوٹیز اور ٹیکسٹس کی مکمل رقم، ویز ہاؤس کے واجبات، کرایہ اور دیگر قانونی واجبات، جرمانے اور سرچارج جو طلب کیے جائیں گے، ایسے عمل سے قبل ادا کیے جائیں گے۔ یہ شرط اس صورت میں لاگو ہوگی جب مذکورہ شرط کو توڑا جائے گا یا عمل کرنے میں ناکامی ہوئی تو یہ شرط پوری طرح لاگو ہوگی۔

دستخط اور مہر

نام

NTN																			

CNIC																			

گواہان

2

1

ضمیمه-III

(دیکھیے روں (9(1))

حکومت پاکستان
کلکٹریٹ آف کشمیر

تجزیے کا سر ڈیکٹیٹ

تاریخ:

C.No

1- برآمد کنندہ یونٹ کا نام

لاسنس نمبر

2- پتہ جہاں یونٹ واقع ہے

ڈاک کا پتہ، اگر مندرجہ بالا سے مختلف ہو

3- سیز ٹکس رجسٹریشن نمبر

نیشنل ٹکس نمبر

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

4- تیار کی جانے والی آؤٹ پٹ اشیاء کی تفصیلی وضاحت

5- آؤٹ پٹ اشیاء کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والی ان پٹ اشیاء کی تفصیلات

سیریل نمبر	ان پٹ اشیاء	فی یونٹ ضرورت	ضیاع
(i)			
(ii)			
(iii)			
(iv)			
(v)			
(vi)			
(vii)			
(viii)			
(ix)			
(x)			

6- ان پٹ اشیاء کی فی یونٹ اوسط لگت

ڈیوٹی اور ٹیکس کا اوسط اطلاق

8- آؤٹ پٹ اشیاء کی فی یونٹ اوسط قیمت

9- کوئی خصوصی ہدایات

تیار کر دہ

دستخط اور مہر

نام اور عہدہ

تصدیق کنندہ

دستخط اور مہر

نام اور عہدہ

حکومت پاکستان
کلکٹریٹ آف کشمیر

استثنی کا بانڈ

(مجاز غیر عدالتی سیئیپ پیپر)

استثنی کا یہ معہدہ 20ء کو میسرز جن کا رجسٹرڈ ففتر میں واقع ہے، (اس کے بعد لا تنسن یافتہ کہا جائے گا جس میں ورشاء، ایڈ منٹریٹر، عملدر آمد کند گان اور اسائیز شامل ہیں) فریق اول جبکہ صدر پاکستان بوساطت کلکٹر آف کشمیر (اس کے بعد اسے صرف "کلکٹر" کہا جائے گا) فریق دوم ہیں:

یہ کہ کلکٹرنے اس بانڈ کے تحت ہمیں اشیاء کی مستقلی کی اجازت دی ہے، ہم مطالبے پر تمام ڈیویٹیز، ٹیکسز، ڈرائیکس، ری پیٹیس، ری بیٹس اور ریفنڈز ادا کر دیں گے، جو کہ ایسی ان پٹ اشیاء کے حوالے سے ہیں جو کلکٹر کی تسلی کے مطابق شمار نہیں کی گئیں، ان اشیاء پر قواعد کے تحت واجبات عائد یا ادائیں کیے گئے، نیز ان قواعد یا ایکٹس کی خلاف ورزی پر کلکٹر کی طرف سے عائد کیے گئے جمانے بھی ادا کریں گے:

اب گواہوں کے رو برو اقرار کیا جاتا ہے کہ اس بانڈ کی تتمیل کے سلسلے میں لا تنسن یافتہ میسرز متفق ہیں کہ ریونیو کے نقصانات کی صورت میں مذکورہ کلکٹر کو روپے اور اس مالیت کے ریونیو کی ریکوری کے لیے اٹھنے والی لگت اور اخراجات کلکٹر کو ادا کریں گے۔

مزید اس بات پر بھی متفق ہیں کہ اگر لا تنسن یافتہ ان قواعد کی شرائط کی پابندی کرنے میں ناکام رہتا ہے تو مذکورہ بالارقم کو ایکٹس کی متعلقہ دفعات اور ان کے تحت بننے والے قواعد کے تحت ایریز کے طور پر ریکور کر لیا جائے۔

گواہوں کے رو برو فریقین نے اس معہدے پر مذکورہ بالاتر ٹکوڈ سختخط کیے ہیں اور مہریں لگائی ہیں۔

(1)۔ میسرز

(پتہ)

(2)

(نام اور مستقل پتہ)

(صدر کی وساطت سے)

گواہ نمبر 1

گواہ نمبر 2

دستخط

دستخط

نام

نام

عہدہ

عہدہ

کمل پتہ

کمل پتہ

شناختی کارڈ نمبر

شناختی کارڈ نمبر

نوٹ 1: گواہ بی پی ایس-16 یا اس سے اوپر کا سر کاری افسر، یا اوتحہ کمشنر، نوٹری پبلک یا کسی فہرستی بینک کا افسر ہو سکتا ہے۔

نوٹ 2: یہ پانڈرہن کے طور پر رکھوائی جانے والی مناسب سکیورٹیز کی بنیاد پر ہونا چاہیے جیسا کہ NIT یونٹ، نیشنل سیونگ سرٹیفیکیٹس، ڈیفس سیون سرٹیفیکیٹس اور اس طرح کی دیگر سکیورٹیز جو بینک عموماً قرض کی فراہمی کے لیے قبول کرتے ہیں۔

V-

(دیکھیے روں (2)(10)

حکومت پاکستان
لکچریٹ آف کسٹمر

آئندہ یونٹ کا نام — سال 20

1۔ برآمد کنندہ یونٹ کا نام

لاسنس نمبر

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

پتہ جہاں یونٹ واقع ہے

ڈاک کا پتہ، اگر مندرجہ بالا سے مختلف ہو

سیلز ٹکس رجسٹریشن نمبر

نیشنل ٹکس نمبر

--	--	--	--	--	--	--	--

--	--	--	--	--	--	--	--

رابطہ

ای میل

فیکس نمبر

ٹیلی فون نمبر

(7)	(6)	(5)	(4)	(3)	(2)	(1)
برآمدی ملک / سپاہزادہ کا سیلز ٹکس رجسٹریشن نمبر	لاگو ہونے والے مجموعی ڈیوٹی / ٹیکس ٹکس نمبر	ہر آئکٹم پر ڈیوٹی / ٹیکس کی شرح	ہر آئکٹم کی مالیت	وصول کردہ ہر آئکٹم کی مقدار	G.D نمبر / ٹیکس نمبر اور تاریخ	مینے کے پہلے دن انوائس نمبر اور تاریخ اوپنگ بیلنس

(15)	(14)	(13)	(12)	(11)	(10)	(9)	(8)
مینے کے آخری دون ان پت، تیار کی گئی اور آؤٹ پٹ اشیاء کا اختتامی بیلنس	وینڈر کی طرف سے واپس کی گئی اشیاء کی مقدار اور مالیت	ضائع ہونے والے مال کی مقدار اور مالیت	ٹیکٹری سے مسزد ہونے والا مال کی مقدار اور مالیت	برآمدات کا GD نمبر اور تاریخ	برآمد کی گئی آؤٹ پٹ اشیاء کی مقدار اور مالیت	تیار کی گئی اشیاء کی مقدار اور مالیت	آؤٹ پٹ اشیاء کی تیاری کے لیے منتقل کی گئی اشیاء کی مقدار اور مالیت

دستخط:

نام اور عہدہ

قومی شناختی کارڈ نمبر

صرف و فترتی استعمال کے لیے

کشمکشا فرمان کی طرف سے EOU کے وزٹ کے بعد تصدیق اور ڈیٹا کی درستگی کی روپورٹ / کمٹس

دستخط

نام اور عہدہ

تاریخ

ایمپلائی نمبر

حکومت پاکستان
کلکٹریٹ آف کشمیر

برآمد کنندہ یونٹ سے وینڈر کو اشیاء کی منتقلی کے لیے درخواست

ریگولیٹری اتحادی

کلکٹریٹ آف کشمیر،

کشمیر ہاؤس

میں / ہم میرز

مندرجہ ذیل اشیاء _____ EOU (کا نام، پتہ اور لائسنس نمبر) سے _____ (وینڈر کا نام، پتہ اور سیلر ٹکس رجسٹریشن نمبر) کو _____ کے مقصد کے لیے منتقل کرنا چاہتے ہیں۔

نام	انوکس نمبر اور تاریخ	سیلر ٹکس / GD	مقدار	روپوں میں مالیت	مجموعی مالیت (فی یونٹ)	ذیوقی اور ٹیکس کی مجموعی ذیوقی اور ٹیکس	لاگو ہونے والے
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	

اتشی کے بانڈ کا نمبر اور تاریخ	مزید پروسینگ کی نوعیت، اگر در کار ہو	تاریخ جس پر منتقلی ضروری ہے	تاریخ جس پر منتقلی کردہ اشیاء واپس آئیں گی / برآمد کی جائیں گی	مجموعی ذیوقی اور ٹیکس	مکملہ ویب وایڈیشن، اگر کوئی جو
(8)	(9)	(10)	(11)	(12)	

دستخط بمحض تاریخ _____ کنسائنز کا نام اور عہدہ _____ کنسائنس کی نام اور عہدہ _____

اقرارنامہ:

1- میں / ہم اقرار کرتا ہوں / کرتے ہیں کہ میری / ہماری طرف سے فراہم کردہ معلومات میرے / ہمارے بہترین علم اور ایمان کے مطابق درست ہے۔

2- اس درخواست پر عملدرآمد کے لیے اگر مزید کوئی دستاویزی ثبوت مانگا گیا تو فراہم کریں گے۔

3- میں / ہم متفق ہیں کہ وقاًفِ وقت کے ساتھ جو بھی اور مخصوص شرائط کی جائیں گی ان پر عمل کریں گے۔

4- میں / ہم اس بات سے بھی متفق ہیں کہ اس درخواست میں فراہم کی گئی معلومات میں اگر کوئی تبدیلی آئی تو اس سے ریگولیٹری اتحاری کو آگاہ کروں گا / کریں گے۔

درخواست گزار کے دستخط

تاریخ _____

(CEO) مجاز پارٹنر / مالک / مجاز نمائندہ)

ضمیمه - VII

(دیکھیے روں (10)(1)(a1))

حکومت پاکستان
کلکٹریٹ آف کسمز

ایک برآمد کنندہ یونٹ، DTRE لا سنس یافتہ یا کسمز بانڈ سے دوسرے برآمد کنندہ یونٹ کو اشیاء کی منتقلی کے لیے درخواست

ریگولیٹری اتحاری
کلکٹریٹ آف کسمز،

کسٹم ہاؤس

میں / ہم میسرز

مندرجہ ذیل اشیاء DTRE، کسٹم بانڈ کا نام، پتہ اور لائنس نمبر) سے
EOU کا نام اور پتہ (EOU) کو
کے مقصد کے لیے منتقل کرنا چاہتے ہیں۔

نام	انوکس نمبر اور تاریخ	سیز ٹکس / GD	مقدار	روپوں میں مالیت (فی یونٹ)	مجموعی مالیت (فی یونٹ)	ڈیپوٹی اور شیکسٹ کی شرح (آنٹم کے لحاظ سے)	لاگو ہونے والے مجموعی ڈیپوٹی اور شیکسٹ
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	

استشنا کے بانڈ کا نمبر اور تاریخ	مزید پروسینگ کی نوعیت، اگر در کار ہو	تاریخ جس پر منتقل ہو گی	تاریخ جس پر منتقل کردہ اشیاء وابس آئیں گی / برآمد کی جائیں گی	مکنہ دیپو ایڈیشن، اگر کوئی ہو
(8)	(9)	(10)	(11)	(12)

دستخط بعث تاریخ کنسٹنٹ کا نام
اور عہدہ کنسٹنٹ کا نام اور عہدہ

اقرار نامہ:

- 1- میں / ہم اقرار کرتا ہوں / کرتے ہیں کہ میری / ہماری طرف سے فراہم کردہ معلومات میرے / ہمارے بہترین علم اور ایمان کے مطابق درست ہے۔
- 2- اس درخواست پر عملدرآمد کے لیے اگر مزید کوئی دستاویزی ثبوت مانگا گیا تو فراہم کریں گے۔
- 3- میں / ہم متفق ہیں کہ وقفہ قائم کے ساتھ جو بھی اور مخصوص شرائط کی جائیں گی ان پر عمل کریں گے۔
- 4- میں / ہم اس بات سے بھی متفق ہیں کہ اس درخواست میں فراہم کی گئی معلومات میں اگر کوئی تبدیلی آئی تو اس سے ریگولیٹری اخراجی کو آگاہ کر دیں گے۔

تاریخ _____ درخواست گزار کے دستخط

حکومت پاکستان
کلکٹریٹ آف سسٹمز

استثنی کا بانڈ

(مجاز غیر عدالتی سیئیپ پیپر)

استثنی کا یہ معہدہ جن کا 20ء کو میسرز رجسٹرڈ ففتر میں واقع ہے، (اس کے بعد لائنس یافتہ کہا جائے گا جس میں ورشاء، ایڈمنیستریٹر، عملدرآمد کنندگان اور اسائیز شامل ہیں) فریق اول جبکہ صدر پاکستان یوساط کلکٹر آف سسٹمز (اس کے بعد اسے صرف "کلکٹر" کہا جائے گا) فریق دوم ہیں:

یہ کہ ریگولیٹری اتحاری نے ہمیں سسٹمز بانڈ سے برآمد کنندہ یونٹ کو سسٹرڈیوٹی اور دیگر شیکسٹری اداگی کے بغیر اشیاء کی منتقلی کی اجازت دی ہے، جو کہ ریگولیٹری اتحاری کےطمینان کے بعد ہو گا اور ہم ان قواعد اور ایکٹس کی خلاف ورزی پر ریگولیٹری اتحاری / متعلقہ افسر کی طرف سے عائد ہونے والا کوئی بھی جرمانہ ادا کریں گے؛

اب گواہوں کے رو برو اقرار کیا جاتا ہے کہ اس بانڈ کی تمیل کے سلسلے میں لائنس یافتہ میسرز متفق ہیں کہ روینو کے نقصانات کی صورت میں مذکورہ کلکٹر کو

روپے اور اس مالیت کے روینو کی ریکوری کے لیے اٹھنے والی لاگت اور اخراجات کلکٹر کو ادا کریں گے۔

مزید اس بات پر بھی متفق ہیں کہ اگر لائنس یافتہ ان قواعد کی شرائط کی پابندی کرنے میں ناکام رہتا ہے تو مذکورہ بالا رقم کو ایکٹس کی متعلقہ دفعات اور ان کے تحت بننے والے قواعد کے تحت ایریز کے طور پر ریکور کر لیا جائے۔

گواہوں کے رو برو فریقین نے اس معہدے پر مذکورہ بالا تاریخ کو دستخط کیے ہیں اور مہریں لگائی ہیں۔

(1). میسرز

(پتہ)

-(2)

(نام اور مستقل پتہ)
صدر کی وساطت سے)

گواہ نمبر 2	گواہ نمبر 1
دستخط	دستخط
نام	نام
عہدہ	عہدہ
مکمل پتہ	مکمل پتہ
شناختی کارڈ نمبر	شناختی کارڈ نمبر

نوٹ 1: گواہ بی پی ایس-16 یا اس سے اوپر کا سر کاری افسر، یا اوتحہ کمشنر، نوٹری پبلک یا کسی فہرستی بینک کا افسر ہو سکتا ہے۔

نوٹ 2: یہ بانڈر ہن کے طور پر رکھوائی جانے والی مناسب سکیورٹیز کی بنیاد پر ہونا چاہیے جیسا کہ NIT یوٹس، نیشنل سیوگ سرٹیکیٹس، ڈنپس سیوگ سرٹیکیٹس اور اس طرح کی دیگر سکیورٹیز جو بینک عموماً قرض کی فراہمی کے لیے قبول کرتے ہیں۔

ضمیمه - IX
(دیکھیے روں (f)(1)(10))

حکومت پاکستان
کلکٹریٹ آف کسٹمر

استشنا کا باہم

(معاز غیر عدالتی سیئیپ پیپر)

استشنا کا یہ معاہدہ 20ء کو میسرز

جکار جسٹر ڈفتر میں

واقع ہے، (اس کے بعد لاٹنسس یافتہ کہا جائے گا جس میں ورثاء، ایڈمنسٹریٹر، عملدرآمد کنندگان اور اسائیز شامل ہیں) فریق اول جبکہ صدر پاکستان بوساطت کلکٹر آف کسٹمر (اس کے بعد اسے صرف "کلکٹر" کہا جائے گا) فریق دوم ہیں:

2- یہ کہ ریگولیٹری اخباری نے اس بانڈ کے تحت ہمیں پلانٹ، مشینری، آلات اور سامان کی مستقلی کی اجازت دی ہے، ہم مطابق پر پلانٹ اور مشینری کے حصول کے وقت تمام ڈیوٹیز، ٹیکسٹر، ڈرائیکسٹر، ری پیمنٹس، ری بیٹس اور ریفنڈ زادا کر دیں گے، جن پر ان رولز کے مطابق واجبات عائد یا ادائیں کیے گئے، جو کہ ریگولیٹری اخباری کی تسلی کے مطابق شمار نہیں کیے گئے، نیز ان قواعد یا ایکٹس کی خلاف ورزی پر گلکھر کی طرف سے عائد کیے گئے جرمانے بھی ادا کریں گے:

3- اب گواہوں کے رو برو اقرار کیا جاتا ہے کہ اس بانڈ کی تعییل کے سلسلے میں لائسنس یافتہ میسرز متقدھیں کہ ریونیو کے نقصانات کی صورت میں مذکورہ گلکھر کو روپے اور اسالیکنے ریونیو کی ریکوری کے لیے اٹھنے والی لگت اور اخراجات گلکھر کو ادا کریں گے۔

4- مزید اس بات پر بھی متفق ہیں کہ اگر لائسنس یافتہ ان قواعد کی شرائط کی پابندی کرنے میں ناکام رہتا ہے تو مذکورہ بالا رقم کو ایکٹس کی متعلقہ دفعات اور ان کے تحت بننے والے قواعد کے تحت ایریز کے طور پر ریکور کر لیا جائے۔

5- گواہوں کے رو برو فرقیہن نے اس معاهدے پر مذکورہ بالا تاریخ کو دستخط کیے ہیں اور مہریں لگائی ہیں۔

(1)۔ میسرز

(پتہ)

(2)

(نام اور مستقل پتہ)

صدر کی وساطت سے)

گواہ نمبر 1

دستخط

نام _____

نام _____

عہدہ _____

عہدہ _____

کمل پتہ _____

کمل پتہ _____

شناختی کارڈ نمبر _____

شناختی کارڈ نمبر _____

نوٹ 1: گواہ بی پی ایس-16 یا اس سے اوپر کا سر کاری افسر، یا او تھ کمشنر، نوٹری پبلک یا کسی فہرستی بینک کا افسر ہو سکتا ہے۔

نوٹ 2: یہ بانڈ رہن کے طور پر رکھوائی جانے والی مناسب سکیورٹیز کی بنیاد پر ہونا چاہیے جیسا کہ NIT یونٹس، نیشنل سیو گر سرٹیفکیٹس، ڈیفس سیوں سرٹیفکیٹس اور اس طرح کی دیگر سکیورٹیز جو بینک عموماً قرض کی فراہمی کے لیے قبول کرتے ہیں۔

خالد محمد
سینڈ سکرٹری (اکسپورٹس پالیسی)

ترجمہ شدہ

1. SRO 888(I)/2009 dated 15.10.2009
2. SRO 494(I)/2009 dated 13.06.2009
3. SRO 340(I)/2010 dated 20.05.2010
4. SRO 353(I)/2010 dated 24.05.2010
5. SRO 163(I)/2012 dated 10.02.2012
6. SRO 687(I)/2013 dated 31.07.2013
7. SRO 1367(I)/2012 dated 08.11.2012
8. SRO 647(I)/2018 dated 24.05.2018
9. SRO 194(I)/2018 dated 11.02.2019
10. SRO 400(I)/2019 dated 20th March, 2019\
11. SRO 747(I)/2019 dated 09.07.2019